بانی تنظیم: ڈاکٹر اسرار احمدؒ
امیر تنظیم: شجاع الدین شیخ

شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

2 جنوری 2026ء

پریس ریلیز

مسلم ممالک کی آپس کی خانہ جنگی سے فائدہ صرف دشمن کو ہوگا۔
کسی مسلم ملک کے لیے ٹرمپ، نیتن یاہو ٹاسک فورس کا حصّہ بن کر حماس کے خلاف اقدامات کرنا ظلم کا ساتھ دینے کے مترادف ہوگا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): مسلم ممالک کی آپس کی خانہ جنگی سے فائدہ صرف دشمن کو ہوگا۔ کسی مسلم ملک کے لیے ٹرمپ، نیتن یاہو ٹاسک فورس کا حصّہ بن کر حماس کے خلاف اقدامات کرنا ظلم کا ساتھ دینے کے مترادف ہوگا۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ 2011ء کی نام نہاد عرب سپرنگ کے نتیجہ میں اور پھر 2015ء میں جب ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں نے یمنی وزیرِاعظم کا تختہ الٹ کر اُنہیں ملک بدر ہونے پر مجبور کر دیا تو سعودی عرب کی قیادت میں جی سی سی ممالک نے یمن پر باقاعدہ حملے شروع کر دیئے۔ اِس پراکسی جنگ میں ہزاروں کی تعداد میں افراد لقمۂ اجل بنے۔ مشرقِ وسطیٰ اور خلیج فارس کے تمام ممالک کمزور ہوئے اور فائدہ صرف اسرائیل کو ہوا۔ اُنہوں نے کہا کہ حال ہی میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے مابین جو کشیدگی پیدا ہوئی ہے اُسے جلد از جلد ختم کرنے میں مسلم ممالک اپنا کردار ادا کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی ریاست فلوریڈا میں ٹرمپ، نیتن یاہو ملاقات کے دوران سامنے آنے والے مطالبوں سے ظاہر اور باہر ہو گیا ہے کہ اسرائیل حماس کو غیر مسلح کرنے اور ممکنہ طور پر اہلِ غزہ کو کسی دوسرے ملک مثلاً صومالی لینڈ میں دھکیلنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اِس درندگی میں امریکہ اُس کا غیر مشروط معاون ہوگا۔ لٰہذا مسلمان ممالک حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے ریت میں دفن سر باہر نکالیں اور آپس کے اختلافات کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے سیاسی، معاشی اور عسکری طور پر متحد ہوں، تاکہ کسی بیرونی طاقت پر انحصار کیے بغیر فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی عملی مدد اور قبلۂ اوّل مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت کی دینی ذمہ داری ادا کی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ مسلم ممالک کے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کو صحیح فیصلے کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: January 2nd, 2026

Conflict among Muslim countries will only benefit the enemy. For any Muslim country to join the Trump–Netanyahu task force and take action against Hamas would amount to siding with oppression. (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that as a result of the so-called Arab Spring of 2011, and later in 2015 when Iran-backed Houthis overthrew the Yemeni Prime Minister and forced him into exile, the GCC countries under the leadership of Saudi Arabia then launched a full-scale attack on Yemen. Thousands of people lost their lives in this proxy war. All Middle Eastern and Gulf countries were weakened, and only Israel benefited. He further said that the recent tension between Saudi Arabia and the United Arab Emirates must be resolved as soon as possible, and Muslim countries should play their role in this regard. He stated that the demands emerging from the recent Trump–Netanyahu meeting in the U.S. state of Florida clearly indicate that Israel is preparing to disarm Hamas and possibly force the people of Gaza into another country, such as Somaliland. In this brutality, the United States will offer unconditional support to Israel. Therefore, Muslim countries must recognize reality, pull their heads out of the sand, set aside mutual differences, and unite politically, economically, and militarily. Only then can they practically support the oppressed Muslims of Palestine and fulfill their religious duty of protecting the First Qibla, Masjid Al-Aqsa, without relying on any external power. May Allah grant the rulers and establishments of Muslim countries the ability to make the right decisions. Ameen.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat